# شیطانی تثلیث

## بے دینی -- نافرمانی -- ہٹ دھرمی

**شوقی آفندی کی رحلت کے فوراً بعد ۲۷ میں سے ۲۶ ایادی امر اللہ اپنی بے دینی، نافرمانی اور ضدیت کی بنا پر جو غلط عمل انجام دیا، اُس کی وجہ سے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے مذموم وملعون ہو گئے۔**

شوقی آفندی کی رحلت کے فوراً بعد اس ناپاک شیطانی تثلیث نے اپنے تباہ کن نفوذ کے ذریعہ ستائیس ۲۷ میں سے چھبیس ۲۶ ایادی امر اللہ کو اپنی چپیٹ میں لے لیا اور وہ عکا میں ایک کانفرنس میں جمع ہوئے اور دنیائے بہائیت کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے بدنام اور بے عزت کر دینے والا ایک فیصلہ کیا اور اس کا اعلان بھی کر دیا اور اعلان یہ تھا کہ **شوقی آفندی نے اپنا جانشین معین نہیں کیا**۔ اور اس طرح ان لوگوں نے اپنی شریرانہ اور ذلیل حرکت سے بہائیت کے نظم اِداری (Administrative Order) کے مقرّرات کا، جسکو عبدالبہا نے اپنی وصیت میں معین کیا تھا کالعدم قرار دیدیا۔

اس فیصلہ میں انہوں نے غیر ضروری عجلت کا مظاہرہ کیا۔ ایک جھوٹی تمہید کے ذریعہ ایادی نے متحیر کر دینے والا مظاہرہ کیا اور اس طرح بہائی مذہب کو افسوسناک اور شرمناک نقصان سے ہمکنار کیا۔ اور عبدالبہا کی متبرک مقدس اور اُلوہی فکر والی غیر متغیر وصیت کو بھی کنارے کر دیا۔ جس کے لئے شوقی آفندی نے اپنی تحریروں میں بار بار تاکید کی ہے کہ **عبدالبہا کی وصیت کو بہاء اللہ کے کلمات اور بیانات سمجھے جائیں۔** اور اس کو بہاء اللہ ہی کی وصیت سمجھی جائے۔ (W.O.B, P-22)

لہٰذا یہ وصیت ایک سند ہے۔ اُس وقت تک کے لئے جب تک دین بہاء اللہ جاری وساری ہے۔ یہ وصیّت صاف طور پر دین بہاء اللہ میں اولیاءِ امر اللہ کے نہ ٹوٹنے والے سلسلے کی وضاحت کرتی ہے۔ اور بتاتی ہے کہ سارے ولی امر اپنے پیشرؤوں کے ذریعہ اُن کی زندگی ہی میں نصب کئے جائیں گے۔ اور اُن کی حیثیت امر الٰہی میں ''مرکز'' کی حیثیت ہوگی جو مقدس بہائی تحریروں کے تنہا مفسر ہوں گے اور یہ بیت العدلِ جہانی کی حیات وبقاء کے لئے روحانی سربراہ ہوں گے۔ اور بہائی تشکیلات کے ادارہ کے لئے یا کیلے اور غیر متبادل وضروری ولازمی قرار پائیں گے۔

**اُن لوگوں کے امر ولایت کے نسخ کر دینے والے عمل کو کبھی معاف نہیں کیا جاسکے گا اور اُن کا یہ عمل خود اُن ہی کے بنائے ہوئے ادارہ کو شوقی آفندی کے معین کردہ ایادی میں سے آخری ایادی کی موت کے بعد ختم کر دے گا۔**

اِن خاطی ایادیوں نے عبدالبہا کی وصیت کے بزرگترین احکام وفرامین کو منسوخ کر دیا جسکی پاکیزگی اور تقدس اور ہرگز نہ بدلنے والی حیثیت کو شوقی آفندی نے بہاء اللہ کی پاکیزہ کتاب 'کتاب اقدس' کے مساوی قرار دیا ہے۔ اور اس کے سلسلے میں انہوں نے فرمایا: ''یہ دونوں اسناد (عبدالبہا کی وصیت اور کتاب اقدس) نہ صرف ایک دوسرے کا ضمیمہ ہیں بلکہ یہ ایک دوسرے کی تصدیق کرنے والے ہیں اور یہ ایک مکمل اکائی کے کبھی بھی جدا نہ ہونے والے اجزاء ہیں۔'' (W.O.B., P-4)

اس طرح یہ حضرات اپنی بے دینی کی وجہ سے ولایت (Guardianship) کو رد کر دیا اور پھر اسکی جگہ پر یہ گرے ہوئے ایادیوں نے اپنا معین کردہ نظام رائج کر دیا۔ جس میں عبدالبہا کے معین کردہ جڑواں نظام (ولی امر + بیت العدل) کو بدل کر اپنے ہی درمیان سے نو ممبروں کا انتخاب کر کے بغیر ولی امر کے ادارہ قائم کر لیا جنہیں بہائی دین کا نگراں وناظم (Custodian) قرار دے دیا اور انہیں دوہری ذمہ داری یعنی قانون بنانے والے اور قانون نافذ کرنے والے (Executive & Legislative body) قرار دیدیا اور بڑی ڈھٹائی اور دیدہ دلیری کے ساتھ ولی امر کی جگہ خود ہی سارے کام انجام دینے لگے یہاں تک کہ ''رضوان ۱۹۶۳'' تک یہ سب چلتا رہا اور پھر ایک غیر قانونی اور بوگس ادارہ بغیر کسی سربراہ کے اُدھم مچاتے ہوئے، غلط طریقہ سے بیت العدل کی بنیاد رکھ دی اور یہ **گمان کر بیٹھے کہ اِن لوگوں نے عبدالبہا کی مقدس**

**وصیت کے مطابق اس ادارہ کو قائم کردیا۔**

دوسری طرف جو بات واضح ہونا چاہئے وہ یہ ہے کہ اِن ایادی نے یہ خیال کرلیا کہ شوقی آفندی عبدالبہا کے مقدس احکام یعنی اپنے بعد اپنا جانشین مقرر کرنے میں ناکام ہوگئے اور اِن ایادی نے بڑی وفاداری اور ایمانداری کے ساتھ عبدالبہا کے اس مقدس احکام پر عمل کرتے ہوئے بیت العدل قائم کیا ہے۔

لیکن ولی امری (Guardianship) کو 'ختم' کرنے میں اُن کی یہ ناجائز جلد بازی میں وہ لوگ شوقی آفندی کے احسان اور الطاف کو معلوم کرنے میں ناکام ہوگئے جس کو شوقی آفندی نے مخصوص انداز میں عبدالبہا کی وصیت کے عین مطابق انجام دیا یعنی **''اپنی زندگی میں ہی اپنا جانشین بنادیا''**۔ شوقی آفندی نے دانستہ طور پر تشویشناک وجوہات کی بنا پر وصیت نامہ لکھ کر جانشین معین نہیں کیا بلکہ اُس جانشینی کو انہوں نے جنوری ۱۹۵۱ء میں یعنی اپنی موت سے چھ سال پہلے ہی اس انداز میں اعلان کیا کہ اُن کے معین کردہ جانشین جو ابھی تک لوگوں کے سامنے آشکار نہیں ہوئے تھے سب لوگوں پر آشکار ہوجائیں اور کسی بھی طرح سے کسی بہائی سے یہ بات چھپی نہ رہ جائے اور لوگوں کے ہاتھوں میں ایک کلید دیتے ہوئے ایک زمانہ ساز (**Epoch Making**) فیصلہ ۹ رجنوری ۱۹۵۱ء کو صادر کیا اور باضابطہ طور پر ''پہلی انٹرنیشنل بہائی کونسل'' (First IBC) سے پہلے ابتدائی جنینی انٹرنیشنل ادارہ ''**The First Embryonic International Institution**'' کی بالآخر تشکیل سے انہوں نے بہاء اللہ کے دین کی ترقی جو کہ گذشتہ تیس سال سے (عبدالبہا کی رحلت کے بعد سے) ہورہی تھی، اُس کے لئے نظم اِداری (Administrative Order) کا ایک واضح سنگ میل (Most Significant Mile Stone) نصب کردیا۔

اور یہ ایادی بڑی اچھی طرح جانتے تھے کہ شوقی آفندی نے میسن ریمی کو اس ابتدائی جنینی انٹرنیشنل کاونسل (The First Embryonic International Council) کا پریسڈنٹ بنایا ہے لیکن اپنی ولی امری کے دور (Ministry) میں اسے غیر متحرک (inactive) رکھا۔ اس کے متحرک کرنے (activation) اور اسکی مستقبل میں ترقی کیلئے سلسلہ وار مرحلہ کی شوقی آفندی نے نشاندھی کردی کہ بالآخر اس کھلتے ہوئے پھول کی ترقی کی آخری شکل ''بیت العدل'' (UHJ) اور اس کا ''مقدس سربراہ'' (Sacred Head) صرف اور صرف بہائی مذہب کا ولی امر (Guardian) ہوگا۔

مزید یہ کہ اُن ایادی کیلئے شوقی آفندی کے جانشین کو پہچاننا بالکل واضح تھا۔ لہٰذا اگر انٹرنیشنل بہائی کونسل کے سلسلے میں واضح ہدایتیں جسے شوقی آفندی نے اپنے ۲۳ رنومبر ۱۹۵۱ء کے پیغام میں مرتب کیا تھا، اُسے ایمانداری اور وفاداری کے ساتھ انجام دیا ہوتا تو بہائی مذہب کا یہ مرکزی ادارہ (Central Body) میسن ریمی کی صدارت میں پہلی مرتبہ فعال ہوجاتا اور اُس ادارہ سے نکلنے والی ''وسیع فعال شاخیں'' یعنی نیشنل اسمبلیز (National Assemblies) اپنے دس سالہ عالمی منصوبہ (Ten Year Global Crusade) پر فوری طور پر رضوان ۱۹۵۳ میں شروع کردیا ہوتا۔

لیکن یہ بات واضح ہے کہ ایادی اپنی باتوں کو دہراتے رہے اور شوقی آفندی کے ۹ رجنوری ۱۹۵۱ء کے علانیہ اعلان اور ۲۳ رنومبر ۱۹۵۱ء کے پیغام کو بھی خاطر میں نہ لائے یا پھر انہوں نے اسے نظرانداز کردیا اور انٹرنیشنل بہائی کاونسل (IBC) کو اُس کے بنیادی رول سے روک دیا۔

اگر ایادی شوقی آفندی کی ہدایتوں اور احکام کو ایمان داری سے اور وفاداری کے ساتھ قبول کرلیتے تو یقینی طور پر انہیں شوقی آفندی کے اس مخفیانہ اور غیر متوقع اور مکمل طور پر جائز تعین (Appointment) کو کارگر اور مؤثر کرنے کی علت سمجھ میں آجاتی۔ انہوں نے محسوس کیا کہ شوقی آفندی نے اپنی موت کے بعد اجڑتے ہوئے وسیع منظر کو جائز طور پر چھپائے رکھا (شوقی کو بہت پہلے اپنی موت کی بشارت مل چکی تھی لیکن چھپائے رکھا) کہ میسن ریمی اُن کے بعد تک زندہ رہیں گے اور امر خدا کی حفاظت کریں گے۔

اور اُن لوگوں نے یہ بھی محسوس کیا کہ شوقی آفندی کا جانشین اُن سے عمر میں ۲۳ سال بڑا ہے اور اُسکے لئے یہ بھی مقدر ہے کہ وہ اُن کے بعد زندہ رہے گا۔

جول برے مارنجلا

(Guardian of the Bahai Faith)

(Urdu Translation by National Teaching Committee, New Delhi)